علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایف اے ... ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اختیاری مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

مضمون	:	معاشیات
کوڈ	:	315
سطح	:	انٹرمیڈیٹ
مشق	:	03
سمسٹر	:	بہار2025ء

سوال نمبر:1 پیمانہ کبیر وصغیر کے فوائد اور نقصانات تفصیل سے لکھیں۔

جواب:

پیمانہ پیدائش: پیمانہ پیداوار، پیدائش دولت کا مقداری پہلو ہے۔ ہر کاروبار یا آجر کا بنیادی مقصد کمانا ہوتا ہے۔ شے کی مقدار کے ساتھ منافع کی شرح بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔اس حقیقت کے پیش نظر ایک ناظم جس کا مدعا منافع کمانا ہوتا ہے۔کاروبار شروع کرنے سے پہلے دیگر مسائل کے علاوہ شے کی مقدار کے بارے میں بھی محتاط فیصلہ کرتا ہے کہ آیا مقدار زیادہ ہو یا کم۔ہاں البتہ یہ بات تسلیم شدہ ہے۔کہ موجودہ دور کے ترقی یافتہ فنون پیداوار کی موجودگی میں بڑے پیمانے کی پیداوار زیادہ منافع بخش ثابت ہوتی ہے۔بشرطیکہ شے کی طلب اور رسد دونوں میں وسعت کی گنجائش ہو۔

مثالیں: بعض اشیاء تھوڑی مقدار میں تیار ہوتی ہیں۔ جیسے قالین، زیورات، دستکاری کی اشیاء، اخروٹ کی لکڑی کا فرنیچر اور پتھر کے مجسمے ۔اسی طرح بعض اشیاء جب واحد ناظم تیار کرتا ہے۔تو وہ بھی تھوڑی مقدار میں تیار ہوتی ہیں۔گاؤں کا لوہار، ترکھان اور جولاہا، لوہے لکڑی اور سوت کی اشیاء تھوڑی مقدار میں تیار کرتے ہیں۔جبکہ جدید فنون کی مدد سے یہی اشیاء بڑی بڑی فرمیں اور صنعتیں بہت بڑی مقدار میں تیار کرتی ہیں۔پہلی صورت میں پیداوار چھوٹے پیمانے کی کہلاتی ہیں۔جبکہ دوسری صورت میں اشیاء کی پیدائش کا پیمانہ بڑا ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے کی پیداوار کی مثال لارنس پور ٹیکسٹائل ملز، اتحاد کیمیکلز لمیٹڈ، راوی ریان لمیٹڈ اور باٹا شو فیکٹری سے دی جاسکتی ہے۔ جہاں خودکار، جدید اور بڑی بڑی مشینیں آن واحد میں اشیاء کی بڑی مقدار تیار کرتی ہیں۔اور پیداوار کا عمل، تقسیم کار اور تخصیص کار کے اصولوں کے تابع ہوتا ہے۔ایک لوہار کی دکان چھوٹے پیمانے کی مثال ہے۔ جہاں ایک شخص مقامی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے درانتیاں، کھرپے، کدالیں اور تیشے بناتا ہے۔اشیاء کو تھوڑی مقدار میں پیدا کرنے کا عمل چھوٹا پیمانہ اور بڑی مقدار میں پیدا کرنے کا عمل بڑا پیمانہ کہلاتا ہے۔انہیں پیمانہ صغیر اور پیمانہ کبیر بھی کہا جاتا ہے۔

پیمانہ صغیر کے فوائد:

i) انتظامی سہولت: تھوڑی مقدار میں پیداوار، پیمانہ صغیر کہلاتی ہے۔ایسی پیداواری عمل میں انتظام اور نگرانی موثر اور فوری ہوتی ہے۔عموماً چھوٹے پیمانے کی پیداواری عمل کا پورا انتظام واحد ناظم کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ جو شے کے معیار پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ضروری خام مواد کو اپنی نگرانی میں حاصل کرتا ہے۔اور استعمال کرتا ہے۔ایسی پیداواروں میں ناظم بحیثیت محنت کار بھی کرتا ہے۔اور حسب ضرورت پیداواری فیصلے کرتا ہے۔اس لئے کسی قسم انتظامی تاخیر آڑے نہیں آتی۔ناظم شے اور عاملین دونوں کی منڈیوں سے خود قریبی رابطہ بھی رکھتا ہے۔اس طرح اندرونی کفایتیں بخوبی حاصل ہوتی ہیں۔

ii) خرید وفروخت کی سہولت: چھوٹے پیمانے پر کاروبار میں ایک نمایاں فائدہ خام مال کی مزید اور شے کی فروخت سے بھی ہوتا ہے۔ناظم اپنی ذاتی دلچسپی سے خوب چھان بین کے بعد ضروری خام مال کی منڈی سے قریبی رابطہ رکھتا ہے۔اس کے علاوہ ناظم شے کی منڈی پر بھی نظر رکھتا ہے۔اور زائد پیداوار یا کم پیداوار کے جھمیلے سے محفوظ رہتا ہے۔وہ کوشش کرتا ہے۔کہ خام مال بارعایت منڈی سے خریدا جائے اور شے منڈی میں مناسب داموں پر فروخت ہو۔

iii) صارفین سے قریبی رابطہ: چھوٹے پیمانے پر اشیا پیدا کرنے والے ناظم اپنے گاہکوں کی پسند، ناپسند اور ان کے نفسیاتی میلانات سے واقف ہو جات ہیں۔اور اشیا پیدا کرتے وقت ان امور پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ صارفین چھوٹے پیمانے پر تیار ہونے والی اشیاء کو بڑے اشتیاق اور لگن سے خریدتے ہیں۔صارفین اور آجرین دونوں اپنے اپنے ذوق کی تسکین کرتے ہیں۔

iv) کارکنوں سے قریبی رابطہ: پیدائش پر پیمانہ صغیر میں ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے۔کہ ناظم کو محنت کاروں سے باہم مل کر کام کرنا پڑتا ہے۔اس طرح آجر و آجیر میں نجی تعلقات و قریبی رابطہ رہتا ہے۔ پیداوار میں کارکنوں کی رائے کا عمل دخل رہتا ہے۔اور وہ پوری احتیاط و مہارت سے کام کرتے ہیں۔موجودہ دور میں آجر اور اجیر کے درمیان جو کھنچا تانی اور کشیدگی رہتی ہے۔چھوٹے پیمانے کی پیداوار کی صورت میں اس کا امکان کم یا بالکل نہیں ہوتا۔آجر، مزدروں کی ضرورت اور ان کی مشکلات سے پوری طرح آگاہ ہوتا ہے۔اور انہیں مطالبات کی شکل اختیار کرنے سے پہلے حل کر دیتا ہے۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

v) جو اشیاء نوعیت کے اعتبار سے دستکاری کے تابع ہوں ان کو پیدا کرنے کے لئے اکثر چھوٹے پیمانے کو اختیار کیا جاتا ہے۔ باالفاظ دیگر جو اشیاء جدید مشینوں اور تکنیک سے تیار نہ کی جاسکتی ہوں۔ ان کی تیاری کے لئے یہی راستہ رہ جاتا ہے۔ مثلاً ہیرے سازی، قالین بانی، چتر کاری، اخروٹ کی لکڑی کی اشیاء وغیرہ۔

پیمانہ صغیر کے نقصانات: اگرچہ پیمانہ صغیر پیدائش دولت کے عمل میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اور مفید طریقہ پیداوار بھی ہے۔ مگر اس میں بعض نقصانات اور اس کے کچھ مسائل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i) مقابلے کی قوت نہ ہونا: پیمانہ صغیر پر پیدا ہونے والی اشیاء بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والی اشیاء کے ساتھ منڈی میں مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ ایک قالین جو ایک دستکار ایک ماہ کی شبانہ روز محنت کے بعد تیار کرتا ہے۔ وہی قالین ایک مشین پر چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے۔ یوں چھوٹے پیمانے پر وقت اور محنت زیادہ لگتی ہے۔ اور مشین پر تیار ہونے والی شے سستی اور جلد تیار ہوتی ہے۔ چھوٹے پیمانے کے زوال کی یہی وجہ ہے کیونکہ چھوٹے پیمانے پر مصارف پیداوار زیادہ ہوتے ہیں۔ جبکہ بڑے پیمانے پر لاگتیں کم آتی ہیں۔ اس طرح پیداواری لاگتوں میں فرق سے قیمتوں میں فرق پڑ جاتا ہے۔ عموماً چھوٹے پیمانے پر پیدا ہونے والی اشیاء کی قیمتیں زیادہ اور بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والی اشیاء کی قیمتیں کم ہوتی ہیں۔

ii) پیداواری فنون ترقی نہیں کرتے: چھوٹے پیمانے پر تیار کی جانے والی اشیاء جن فنون و آلات سے بنتی ہیں۔ اور جس مقدار میں بنائی جاتی ہیں۔ ان کی وجہ سے ایجادات و تحقیق و تجربات کی افزائش نہیں ہوتی۔ مثلاً کندہ کاری کا کام صدیوں سے ویسے ہی آلات کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ جبکہ کپڑا بافی کا فن نہایت جدت اختیار کر چکا ہے۔ پیمانہ صغیر پر اشیاء بنانے والے آجروں اور اجیروں کی فنی استعداد اور تخلیقی قوتیں محدود رہتی ہیں۔

iii) مالیات کے حصول کا مسئلہ: چھوٹے پیمانے پر اشیاء تیار کرنے والے آجر اپنی گرہ سے یا اپنے قریبی عزیزوں کے تعاون سے کچھ سرمایہ جمع کر کے کاروبار کرتے ہیں۔ انہیں موجودہ دور کے ترقی یافتہ مالیاتی و زرعی نظام سے استفادہ کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ کیونکہ قرض دینے والے ادارے عموماً بڑے پیمانے پر اشیاء بنانے والوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ اگر وہ چھوٹے پیمانے والوں کو قرض فراہم بھی کریں گے۔ تو ان کی شرائط ایسی کڑی ہوتی ہیں۔ کہ قبول نہیں کی جا سکتیں۔ چھوٹے پیمانے کے ناظم اکثر و بیشتر مالی عدم استحکام کا شکار رہتے ہیں۔

iv) خام مال کی خریداری میں دقت: چھوٹے پیمانے پر اشیاء پیدا کرنے والے اگرچہ خام مال کی پوری طرح چھان بین کے بعد خریدتے ہیں۔ لیکن اکثر انہیں اس خریداری میں دقتیں پیش آتی ہیں۔ پہلی وقت یہ خام مال فراہم کرنے والے ان خریداروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو تھوک کے حساب سے زیادہ مقدار میں مال خریدتے ہیں۔ جبکہ چھوٹے پیمانے والے ناظم کو کوئی رعایت نہیں دی جاتی۔

v خارجی کفایتیں میسر نہیں آتیں: چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کو خارجی کفاتیں میسر نہیں آتیں کیونکہ یہ فوائد عموماً بڑے پیمانے کی پیداوار سے تعلق رکھتے ہیں۔

vi) قلیل مدت کاروبار: چھوٹے پیمانے پر کاوربار کی عمر دراز نہیں ہوتی، کاروبار کسی بھی وقت اچانک بند ہوسکتا ہے۔، مال کی وفات پر یا غیر حاضری یا بھاری نقصان کی بدولت کاروبار کو بند کرنے کی نوبت آجاتی ہے۔

vii) تقسیم کار کی کمی: چھوٹے پیمانے پر پیدائش دولت کا ایک نقصان یہ بھی ہے۔ کہ تمام کام مالک کو خود ہی انجام دینے پڑتے ہیں۔ کاموں کو تقسیم کرنے کی گنجائش موجود نہیں ہوتی اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ کام کی تکمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

بچے ہوئے مال کا ضائع ہونا: پیدائش دولت کے دوران جو مال بچ جاتا ہے اسے کسی بہتر کام یا مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ جیسا کہ بڑے پیمانے کے کاروباروں میں ہوتا ہے۔ کوئی موچی جوتے کی کترنیں کھلونے بنانے کے لئے استعمال نہیں کرتا۔

سوال نمبر:2 قانون متغیر تناسبات سے کیا مراد ہے؟ گوشوارے اور شکل کی مدد سے بیان کریں۔(20)

جواب:

قانون حاصل دراصل پیداوار کا وہ میلان ہے کہ جب کسی ایک عامل پیدائش کی مقدار معین ہو اور دیگر عاملین کی اکائیاں تبدیل ہوتی رہیں جبکہ دیگر امور بدستور رہیں یعنی جب کوئی کاروبار شروع کیا جائے اور اس کو وسعت دینے کے لئے مختلف عاملین پیدائش کی مزید اکائیاں لگائیں تو اس کے تین مراحل ہوتے ہیں۔

۱۔ پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ پیداوار میں کمی ہوسکتی ہے۔

۳۔ پیداوار برابر یعنی یکساں رہتی ہے۔

پہلی صورت میں قانون تکثیر حاصل نافذ ہے۔ دوسری صورت میں قانون تقلیل حاصل نافذ ہے۔ جبکہ تیسری صورت میں قانون یکسانی حاصل نافذ ہے۔ یہ تینوں قوانین اجتماعی طور پر قوانین متغیر تناسبات کہلاتے ہیں۔

قوانین حاصل کی اقسام:

0334-5504551 Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

قوانین حاصل تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ قانون تکثیر حاصل

۲۔ قانون یکسانی حاصل

۳۔ قانون تقلیل حاصل

۱۔ قانون تکثیر حاصل:

''دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی ایک متعین عامل پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی یکے بعد دیگرے اکائیاں لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے زیادہ پیداوار دے تو اسے قانون تکثیر حاصل کہتے ہیں''۔

۲۔ قانون یکسانی حاصل:

''دیگر حالات بدستور رہیں اگر کسی ایک متعین عامل پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی کے برابر پیداوار دے یا مختتم پیداوار برابر رہے تو یہ قانون یکسانی حاصل ہوگا۔

۳۔ قانون تقلیل حاصل:

''دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے اگر کسی ایک عامل کی معینہ مقدار کے ساتھ ہم تغیر پذیر عاملین کی اکائیاں استعمال کرتے چلے جائیں تو تغیر پذیر عامل میں ہر اضافے سے مختتم پیداوار میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔

قانون تقلیل حاصل کی وضاحت:

عاملین پیدائش کی عدم تقسیم پذیری اور عدم حرکت پذیری کے باعث بالآخر پیداوار میں کمی ہونے لگتی ہے۔ سرمائے اور ٹیکنالوجی کی تمام تر ترقیوں کے باوجود یہ ممکن نہیں کہ ہم دولت کی پیداوار ایک حد سے زیادہ حاصل کر سکیں۔ اگر ایک معینہ عامل کے ساتھ ہم تغیر پذیر عاملین کا اشتراک جاری رکھیں تو تغیر پزیر عاملین میں ہر اضافے سے پیداوار گرتی چلی جاتی ہے۔ پیداوار کا یہ رجحان قانون تقلیل حاصل کہلاتا ہے۔ اس کو قانون تکثیر مصارف بھی کہتے ہیں کیونکہ مختتم پیداوار میں کمی سے مختتم لاگتیں بڑھ جاتی ہیں۔ بشرطیکہ دیگر حالات یکساں رہیں۔

پروفیسر مارشل نے اس قانون کو یوں بیان کیا ہے۔

''اگر ہم زمین کی کاشت میں سرمائے اور محنت کی اکائیاں زیادہ کرتے چلے جائیں تو بالعموم زمین کی پیداوار میں نسبتاً کم اضافہ ہوگا۔ بشرطیکہ فن زراعت میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔''

آسان الفاظ میں اس قانون کو ایسے بیان کیا جاتا ہے۔ ''دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے اگر ایک عامل کی معینہ مقدار کے ساتھ ہم تغیر پذیر عاملین کی اکائیاں استعمال کرتے چلے جائیں تو تغیر پذیر عامل میں ہر اضافے سے مختتم پیداوار میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔''

شرائط:

1- ایک عامل (مثلاً زمین) معین ہے۔

2- دیگر عاملین (مثلاً سرمایہ اور محنت) تغیر پذیر ہیں۔

3- پیداواری تکنیکوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

4- بہترین اشتراک عاملین کا مرحلہ گزر چکا ہے۔

گوشوارہ:

قطعہ اراضی (ایکڑوں میں)	محنت اور سرمایہ (قیمت فی اکائی) 1000 روپے	کل حاصل	پیداوار (اکائیوں میں) مختتم حاصل	اوسط حاصل	مختتم لاگت (روپے)
10	1	50	50	50	$20 = \frac{1000}{50}$
10	2	90	40	45	$25 = \frac{1000}{40}$
10	3	120	30	40	$33 = \frac{1000}{30}$

03345504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

10	4	140	20	20	$50 = \frac{1000}{20}$

ہم فرض کرتے ہیں کہ محنت اور سرمائے کی ایک اکائی جس کی مالیت 1000 روپے ہے ایک دس ایکڑ کے قطعہ اراضی پر لگائی جاتی ہے۔ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ محنت کی اور سرمائے کی اکائیاں یکے بعد دیگرے مختتم پیداوار گرا رہی ہیں۔ اسی بناء پر اسے قانون تقلیل حاصل کہتے ہیں۔ چونکہ یکے بعد دیگرے اکائیوں کے استعمال سے مختتم لاگتیں بڑھنے لگتی ہیں۔ اس لیے اسے قانون تکثیر مصارف بھی کہہ سکتے ہیں۔

ڈائیگرام:

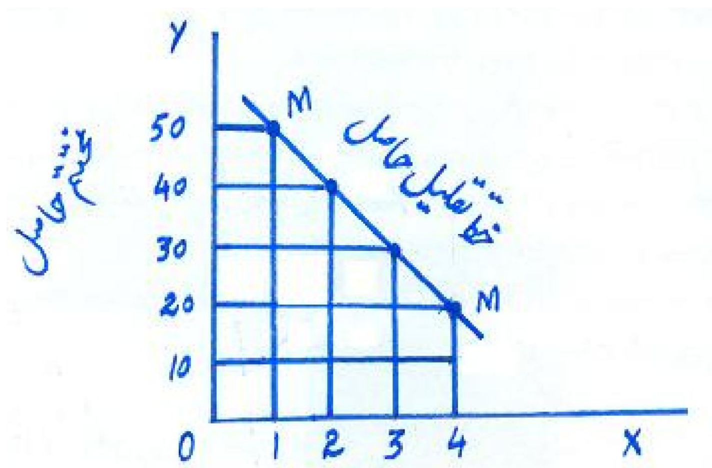

اس ڈائیگرام میں خط MM کھینچا گیا ہے جو بائیں سے دائیں نیچے چلا گیا ہے۔ یہی خط تقلیل حاصل ہے۔

عملی حیثیت: قانونِ تقلیل حاصل زیادہ تر زراعت پر لاگو ہوتا ہے۔

سوال نمبر:33 فرم کی اوسط پیداوار، کل پیداوار اور مختتم پیداوار کیا ہوتی ہے؟ اوسط اور مختتم پیداوار کا باہمی تعلق لکھیں۔ جواب: **فرم کی کل پیداوار:** جن عاملین پیداوار کی مدد سے کوئی فرم اشیاء تیار کرتی ہے۔ وہ فرم کے مصارف پیداوار کا ہی دوسرا نام ہے۔ چونکہ فرم کا مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی یہ کوشش ہوتی ہے۔ کہ وہ کم سے کم خرچ سے زیادہ سے زیادہ اشیاء تیار کرے۔ پیداوار جتنی زیادہ ہوگی۔ اس کی فروخت سے اسے اتنی ہی زیادہ وصولی ہوگی۔ لاگت کا فرق جتنا زیادہ ہوگا۔ فرم کی وصولی کے تصورات کو سمجھنے کے لئے پہلے پیداوار کے تخیل کو اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے۔

''مکمل پیداوار سے مراد وہ پیداوار جو عمل پیداوار میں عاملین پیداوار کی ایک مخصوص مقدار کے استعمال سے حاصل ہوتی ہے''۔

اگر کوئی فرم عاملین پیداوار کی پچاس اکائیوں کی مدد سے 500 ٹن چینی تیار کرتی ہے۔ تو ہم کہیں گے کہ عاملین پیداوار کی پچاس اکائیوں کی کل پیداوار 500 ٹن چینی ہے۔ اسی طرح اگر ایک زمیندار اپنے کھیت پر عاملین پیداوار کی 10 اکائیوں کی مدد سے 500 من چاول اگاتا ہے۔ تو کہا جائے گا کہ عاملین پیداوار کی اکائیوں کی کل پیداوار 500 من چاول ہے۔

فرم کی اوسط پیداوار: فرم کی اوسط پیداوار سے مراد وہ پیداوار ہے جو عمل پیداوار میں عاملین پیداوار کی ایک اکائی کے استعمال سے حاصل ہوتی ہے۔ اوسط پیداوار معلوم کرنے کے لئے ہم کل پیداوار کو عاملین پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ یعنی

$$\text{اوسط پیداوار} = \frac{\text{کل پیداوار}}{\text{عاملین پیداوار کی اکائیاں}}$$

فرض کیجئے ایک زمیندار اپنے کھیت پر عاملین پیداوار کی 50 اکائیوں کی مدد سے 5000 کلو گنا پیدا کرتا ہے۔ تو اس صورت میں اوسط پیداوار $100 = \frac{5000}{50}$ کلو

فرم کی مختتم پیداوار: مختتم پیداوار سے مراد کل پیداوار میں وہ اضافہ ہے جو عمل پیداوار میں کسی عامل پیداوار کی ایک زائد اکائی کے استعمال سے حاصل ہوتا ہے۔ مختتم پیداوار معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عاملین پیداوار کی کل اکائیوں کی پیداوار میں سے ایک اکائی کم کی کل پیداوار تفریق کر دیتے ہیں۔ جو جواب حاصل ہوتا ہے وہ مختتم پیداوار کہلاتی ہے۔

اوسط پیداوار اور مختتم پیداوار کے باہمی تعلق کی وضاحت:

اوسط پیداوار اور مختتم پیداوار کا باہمی تعلق معاشی تجزیے میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اوسط اور مختتم پیداوار کے باہمی تعلق کی وضاحت مندرجہ ذیل نکات سے ہوتی ہے:

1۔ جب اوسط پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے تو مختتم پیداوار میں اس سے زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

2۔ جب اوسط پیداوار زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم پیداوار اوسط پیداوار کے برابر ہو جاتی ہے۔

3۔ جب اوسط پیداوار کم ہوتی ہے تو مختتم پیداوار اس سے بھی زیادہ کم ہوتی ہے۔

اوسط اور مختتم پیداوار کے ان تعلقات کو درج ذیل گوشوارہ مزید وضاحت کے لئے بہت اہم ہے۔

گوشوارہ:

10 ایکڑ زمین کے قطعہ پر گندم کی کاشت

محنت اور سرمایہ اکائیوں میں	گندم کی کل پیداوار (منوں میں)	گندم کی اوسط پیداوار (منوں میں)	گندم کی مختتم پیداوار (منوں میں)
1	**2**	**3**	**4**
1	10	10	10
2	25	12.5	15
3	45	15	20
4	60	15	15
5	70	14	10
6	72	12	2

اس گوشوارے کے پہلے کالم میں محنت اور سرمائے کی اکائیاں رکھی گئی ہیں جو ایک سے لے کر 6 تک بڑھتی چلی گئی ہیں۔ دوسرے کالم میں گندم کی کل پیداوار منوں میں ظاہر کی گئی ہے جو شروع سے آخر تک بڑھتی چلی گئی ہے۔ تیسرے کالم میں گندم کی پیداوار اوسط رکھی گئی ہے جو شروع میں بڑھ رہی ہے لیکن محنت اور سرمائے کی چوتھی اکائی کے بعد کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ چوتھے کالم میں گندم کی مختتم پیداوار منوں میں دکھائی گئی ہے۔ یہ بھی شروع میں قانون تکثیر حاصل کے عمل پیرا ہونے کی وجہ سے بڑھ رہی ہے لیکن محنت اور سرمائے کی تیسری اکائی کے بعد قانون تقلیل حاصل کے عمل پیرا ہونے پر کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ اس گوشوارے کے آخری دو کالموں میں اوسط پیداوار اور مختتم پیداوار کا باہمی تعلق بالخصوص خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جب گندم کی اوسط پیداوار 10 سے بڑھ کر 12.5 ہوتی ہے تو اس کی مختتم پیداوار 10 سے بڑھ کر 15 ہو جاتی ہے۔ یعنی مختتم پیداوار میں اضافہ اوسط پیداوار میں اضافے سے زیادہ ہوا ہے۔ جب اوسط پیداوار زیادہ سے زیادہ ہے یعنی 15 من تو مختتم پیداوار بھی اس کے برابر ہو کر 15 من ہوگئی ہے۔ اور جب محنت کی اور سرمایہ کی چوتھی اکائی کے بعد پیداوار 15 من سے گر کر 14 من رہ گئی یعنی اس میں صرف ایک من کی کمی ہوئی تو مختتم پیداوار 15 من سے گر کر 10 من رہ گئی یعنی اس میں 5 من کی کمی ہوئی۔ (یعنی اوسط پیداوار میں کمی سے زیادہ) اس گوشوارے کی مزید وضاحت درج ذیل ڈائیگرام سے بھی ہوتی ہے۔

ڈائیگرام:

0334-5504551 Download Free Assignment from Solvedassignmentsaiou.com

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایف اے، اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

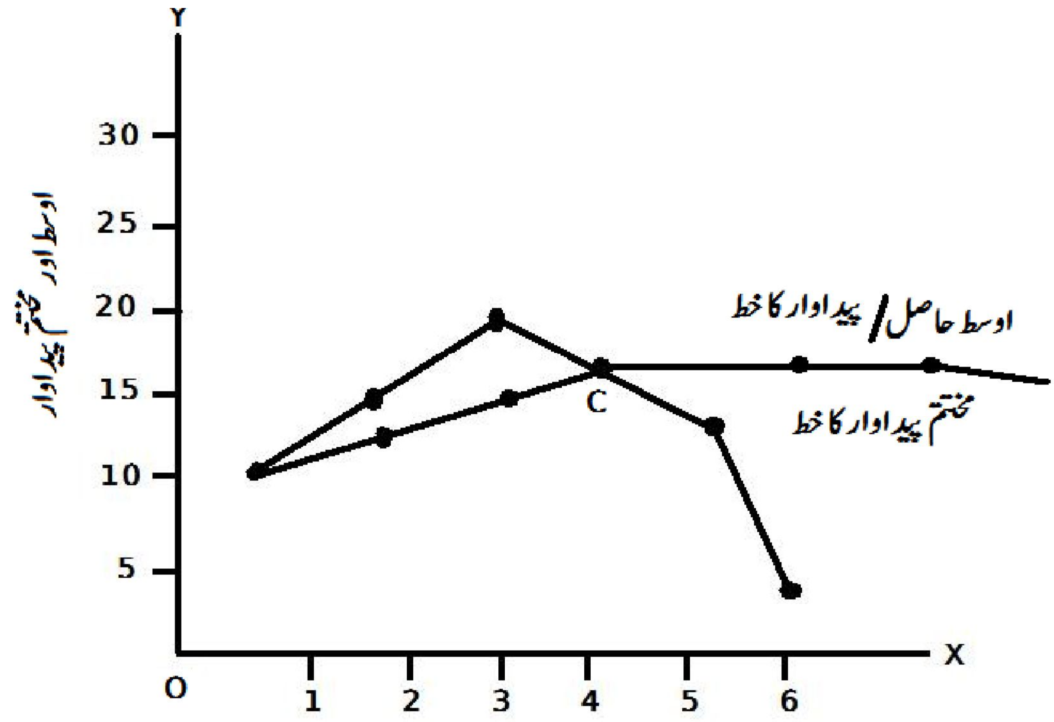

اس شکل میں ox خط کے ساتھ محنت اور سرمائے کی اکائیاں ظاہر کی گئی ہیں اور OY خط کے ساتھ گندم کی اوسط پیداوار اور مختتم پیداوار منوں میں ظاہر کی گئی ہے۔ شروع میں جب اوسط پیداوار بڑھ رہی ہے تو مختتم پیداوار کا خط اوسط پیداوار کے خط کے اوپر رہتا ہے۔ محنت اور سرمائے کی چوتھی اکائی کی اوسط پیداوار زیادہ سے زیادہ ہے یعنی 15 من تو مختتم پیداوار گر کر اس کے برابر ہوگئی ہے۔ یعنی C نقطے پر مختتم پیداوار کا خط اوسط پیداوار کے خط کو قطع کرتا ہے اور اس نقطے کے بعد جب اوسط پیداوار کم ہونا شروع ہوجاتی ہے تو مختتم پیداوار اس سے بھی زیادہ کم ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس منزل کے بعد مختتم پیداوار کا خط اوسط پیداوار کے خط کے نیچے رہتا ہے۔

سوال نمبر:14 مکمل مقابلے میں فرم اور صنعت کے توازن کی کیفیات ڈائیگرام کے ذریعے واضح کریں۔

جواب: (الف) فرم جب معمولی نقصان اٹھا رہی ہو۔ (10)

فرم کے توازن کی یہ کیفیت نقصان کو ظاہر کرتی ہے کیونکہ فرم کے وصولیوں سے مصارف کا ایک حصہ پورا نہیں ہو رہا وہ نقصان کا باعث ہے۔ معینہ مصارف اور متغیر مصارف ان دونوں قسم کے مصارف کے مجموعے کو کل مصارف کہتے ہیں توازن کی موجودہ حالت ایسی ہے کہ فرم کل وصولیوں سے کل مصارف کا وہ حصہ پورا ہو رہا ہے جسے متغیر مصارف کہتے ہیں۔ لیکن معینہ مصارف کا فقط ایک حصہ پورا ہو رہا ہے اور بقیہ حصہ نقصان کا باعث بن رہا ہے۔

ڈائیگرام

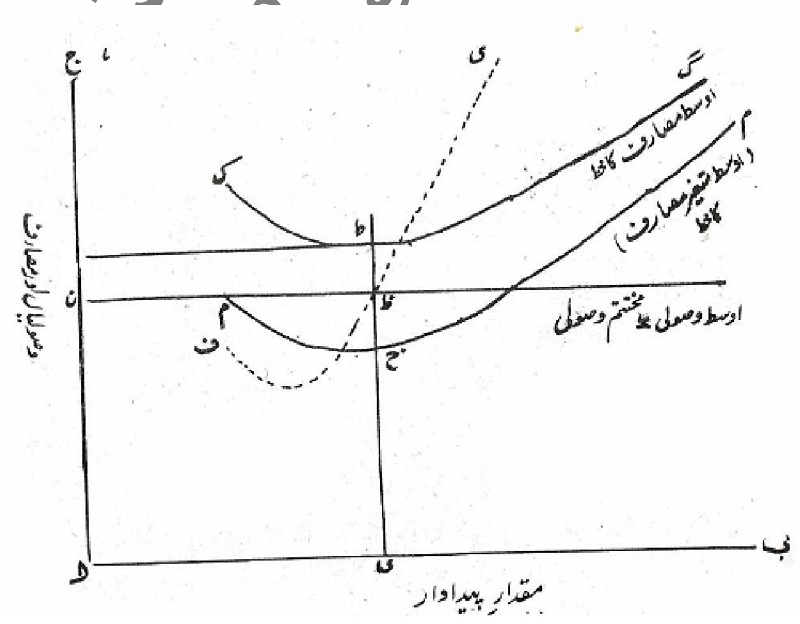

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام، بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف اے اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

توازن کی موجودہ کیفیت میں ہم کل مصارف کے اجزا یعنی متغیر اور معینہ مصارف کی روشنی میں فرم کا تجزیہ کرتے ہیں۔ڈائیگرام میں ن مصارف کی توجیح کی گئی ہے۔اس ڈائیگرام میں الف ب محور پر پیداواری اکائیوں اور الف ج محور پر مصارف اور وصولیوں کی پیائش کی گئی ہے۔خط م م اوسط متغیر مصارف کا خط ہے اور ک گ اوسط مصارف (یعنی کل اوسط مصارف) کا خط ہے۔ان دونوں خطوط کا درمیانی فاصلہ اوسط معینہ مصارف کو ظاہر کرتا ہے۔ن و اوسط اور مختتم وصولی کا خط ہے۔مختتم وصولی اور مختتم مصارف کے خطوط نقطہ ظ پر قطع کرتے ہیں، لہذا یہ نقطہ توازن ہے۔نقطہ ظ سے الف ب محور پر عمود گرانے سے ہمیں متوازن پیداوار معلوم ہو جاتی ہے جو کہ الف ی ہے۔

الف ی پیداوار ہو تو اوسط مصارف ط ی ہیں لہذا:

کل مصارف = الف ی x ط ی یہ لاف ی ط ع (چوکور کے رقبے کے برابر)

اسی طرح الف ی پیداوار ہو تو اوسط وصولی ظ ی ہوتی ہے لہذا:

کل وصولی = الف ی x ظ ی = الف ی ظ ن (چوکور کے رقبے کے برابر)

توازن کی اس حالت میں فرم کے کل مصارف الف ی ط ع ہیں لیکن ان مصارف میں سے فقط الف ی ظ ن کے برابر وصولی ہو رہی ہے۔کل مصارف کا باقی حصہ جو کہ ن ظ ط ع کے برابر ہے، وصولی نہیں ہو رہا۔لہذا فرم اس رقبے کے برابر نقصان برداشت کر رہی ہے لیکن یہاں یہ بات خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ الف ی پیداوار ہو تو اوسط کل مصارف کا ط ی ہیں ان میں سے خ ی اوسط متغیر مصارف ہیں اور ط خ اوسط معینہ مصارف ہیں۔اوسط معینہ مصارف کا ظ خ حصہ اوسط وصولی میں شامل ہے (کیونکہ اوسط وصولی ظ ی ہے) لیکن اس کا ط ظ حصہ وصولی میں شامل نہیں، اس لیے یہ نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔فرم ط ظ کے برابر نقصان فی اکائی برداشت کر رہی ہے۔لہذا پیداوار کی الف ی اکائیوں کے تحت:

کل نقصان = الف ی (یا ظ ن) x ط ظ = ن ظ ط ع (چوکور کے رقبے کے برابر)

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ فرم نقصان کیوں برداشت کر رہی ہے؟ کیا آجر کے لیے یہ بہتر نہیں کہ وہ نقصان سے بچنے کے لیے فرم بند کر دے؟ اس سوال کا جواب بہت سادہ اور آسان ہے۔آجر کے لیے فرم کو بند کرنا زیادہ نقصان کا باعث ہوگا۔اس وقت فرم اوسط معینہ مصارف کا ظ خ حصہ تو پورا کر رہی ہے، رقبہ ط ظ حصہ پورا نہیں کر رہی۔اگر فرم بند کر دی جائے تو آجر کو تمام اوسط معینہ مصارف ط خ کے برابر نقصان اٹھانا پڑے گا۔معینہ مصارف سے مراد وہ مصارف ہوتے ہیں جن کی پیداوار کی مقدار سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔بلکہ وہ ہر حالت میں یکساں طور پر برداشت کرنے پڑتے ہیں، خواہ فرم بند ہی کیوں نہ ہو جائے۔اگر فرم پیداوار بند کر دے تو بھی آجر کو بلڈنگ کا کرایہ، سرمائے کا سود اور انتظامی و مستقل عملے کی تنخواہوں کے اخراجات اور بیمہ پریمیم کی رقم وغیرہ بہرحال ادا کرنے ہوں گے۔لہذا اس سے بہتر یہ ہوگا کہ فرم جزوی نقصان کی حالت میں چالو رکھی جائے تا کہ اوسط معینہ مصارف کا ظ خ حصہ وصول ہوتا رہے۔اس طرح آجر کم سے کم نقصان اٹھا رہا ہوگا۔کم سے کم نقصان کی یہ حالت توازن کو ظاہر کرتی ہے۔البتہ اگر قیمت یعنی اوسط وصولی، اوسط متغیر مصارف سے بھی کم ہو جائے تو فرم کو یقیناً کاروبار بند کر دینا پڑے گا۔

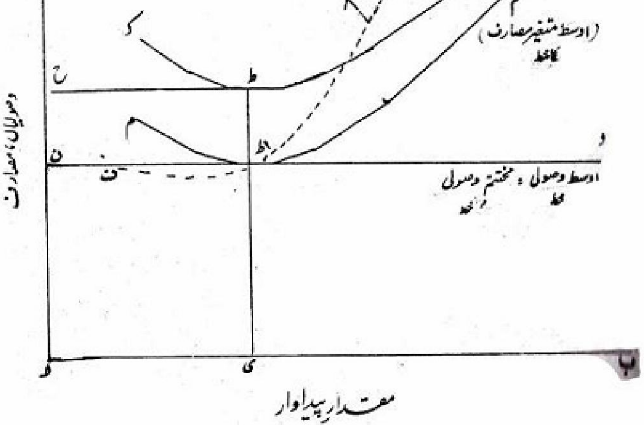

مقدارِ پیداوار

ڈائیگرام میں الف ب محور پر پیداوار کی اکائیوں کا پیمانہ بنایا گیا ہے اور الف ج محور پر مصارف اور وصولیوں کا پیمانہ بنایا گیا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ فرم کا توازن اس وقت قائم ہوتا ہے، جب اس کے مختتم مصارف مختتم وصولی کے برابر ہو جائیں گے ڈائیگرام میں ل ف مختتم مصارف کا خط اور و، ن مختتم وصولی کا خط نقطہ ظ پر قطع کرتے ہیں۔یہی نقطہ توازن ہے۔اسی نقطے سے اب محور پر عمود گرانے سے ہمیں الف ی متوازن پیداوار معلوم ہو جاتی ہے۔الف ی مقدار پیدائش ہونے

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

پر اوسط وصولی ظ ی ہے لہذا: کل وصولی = الف ی x ظ ی = الف ر ظ ن (چوکور کے رقبے کے برابر) نقطہ توازن ظ سے گرایا گیا عموداً گر اوپر کو بڑھایا جائے تو وہ اوسط مصارف کے خط ک گ کو نقطہ ط پر قطع کرتا ہے اس لیے اوسط مصارف ط ی ہیں۔

لہٰذا کل مصارف = الف ی x ط ی = الف ی ط ح (چوکور کے رقبے کے برابر)

الف ی پیداوار پیدا کرنے پر فرم کے کل مصارف الف ی ط ح رقبے کے برابر ہیں جبکہ ان میں سے صرف الف ی ظ ن کل وصولی ہوتی ہے۔ رقبہ ن ظ ط ح کل نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ آجر کو اس قدر نقصان معینہ مصارف کے پورے نہ ہونے کی وجہ سے برداشت کرنا پڑتا ہے۔ فرم کے اوسط کل مصارف ط ی ہیں جن میں سے اوسط متغیر مصارف ظ ی ہیں۔ اس لیے ط ظ اوسط معینہ مصارف کا خط ہے۔ لہذا الف ی پیداوار کرنے پر:

کل نقصان = الف ی (یا ن ظ) x ط ظ = ن ظ ط ح رقبے کے برابر

گو توازن کی اس کیفیت میں آجر کو کافی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم اگر وہ فرم کو بند بھی کر دے تو اتنا نقصان اسے پھر بھی برداشت کرنا ہوگا۔ اگر چہ اسی حالت میں فرم کو چالو رکھنا یا بند کر دینا یکساں نقصان کا باعث ہوگا تاہم آجر فرم کو چالو رکھنے کے فیصلے کو ترجیح دے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فرم کو بند کرنے کے بعد دوبارہ چلانے پر کچھ اضافی اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ان اخراجات سے بچنے کے لیے آجر فرم کو بند نہیں کرنا چاہے گا۔ اس فرم کے توازن کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اوسط متغیر مصارف کا خط اوسط وصولی کے خط پر واقع ہے، اگر اوسط وصولی کا خط اس سے ذرا بھی نیچے ہو تو فرم کے لیے کاروبار بند کر دینا ناگزیر ہوگا۔

سوال نمبر5: اجارہ داری کا مفہوم اور اس کی قسمیں تفصیل سے لکھیں۔

جواب:

اجارہ داری: اجارہ داری منڈی کی ایسی صورتحال ہے جس میں صرف ایک فروخت کار ہوتا ہے۔ جو شے کو فروخت کرتا ہے۔ اس شے کے کوئی قریبی بدل بھی نہیں ہوتے اور اجارہ داری میں داخلہ پر قدرتی یا مصنوعی پابندیاں ہوتی ہیں۔ یعنی اجارہ داری کیلئے کم از کم دو شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

(i) اجارہ دار کی شے کے قریبی بدل نہیں ہونے چاہئیں۔

(ii) قدرتی یا مصنوعی پابندیوں کا وجود ہونا چاہیے جو دوسری فرموں کو صنعت میں داخلے سے روکیں۔

عرصہ قلیل میں نامکمل مقابلہ (اجارہ داری) کے تحت فرم کا توازن:

عرصہ قلیل میں اجارہ دار فرم اس وقت توازن حاصل کرتی ہے جب اس کا منافع زیادہ سے زیادہ ہو یا نقصان کم سے کم ہو، یا منافع معمولی ہو۔ اجارہ دارانہ مقابلہ کے تحت کام کرتے ہوئے ایک فرم کا توازن اس مقام پر قائم ہوگا جہاں اس کے مختتم مصارف اس کی مختتم وصولی کے برابر ہوں (MC=MR)۔ اجارہ دارانہ مقابلہ کے تحت کام کرتے ہوئے فرم ایک ایسی مقدار پیداوار پر توازن میں ہوسکتی ہے جو فرم کے لیے

(1) غیر معمولی منافع یا (2) معمولی منافع یا (3) غیر معمولی نقصان کا باعث ہو۔

ذیل میں ان تینوں حالتوں میں فرم کے توازن کی ادائیگی کی مدد سے الگ الگ وضاحت کی گئی ہے۔

(1) غیر معمولی منافع:

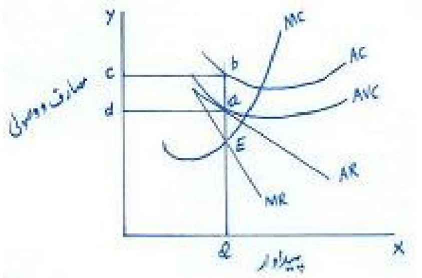

(2) معمولی منافع:

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

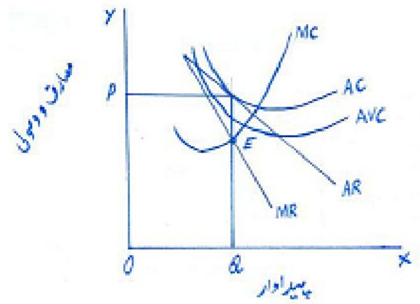

(3) غیر معمولی نقصان:

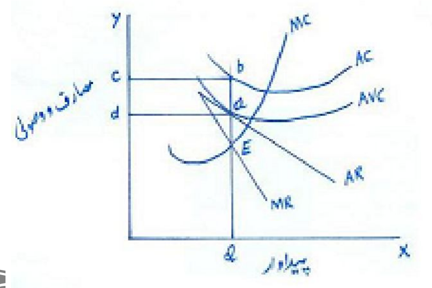

ان ڈائیگراموں میں (AR) اوسط وصولی اور (MR) مختتم وصولی کے خطوط ہیں۔ (AC) اوسط مصارف اور (MC) مختتم مصارف کے خطوط ہیں۔ توازن کا نقطہ E ہے۔

(i) غیر معمولی منافع میں مختتم مصارف کا خط MC مختتم وصولی کے خط MR کو نقطہ E پر قطع کرتا ہے اس لیے توازنی پیداوار OQ ہے۔ اس پیداوار پر اوسط مصارف AC اوسط وصولی AR سے کم ہیں۔ اس لیے رقبہ abcd فرم کے منافع کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ منافع مصارف پیدائش میں شامل معمول کے منافع سے زائد چیز ہے اسے ''غیر معمولی منافع'' کہا جاتا ہے۔

(ii) معمولی منافع میں OQ فرم کی توازنی پیداوار ہے کیونکہ وہ اس پیداوار پر فرم کے مختتم مصارف مختتم وصولی کے برابر ہیں (MR = MC) اور اس مقام پر فرم کے اوسط مصارف AC اس کی اوسط وصولی AR کے برابر ہیں۔ اس لیے فرم کے کل مصارف = کل وصولی یعنی (رقبہ OQAP)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فرم صرف معمول کا منافع حاصل کر رہی ہے۔ جو اس کے مصارف پیدائش میں شامل ہے۔

(iii) غیر معمولی نقصان میں توازن پیداوار OQ پر جہاں MC = MR اوسط مصارف AC اوسط وصولی سے زیادہ ہیں۔ اس لیے کل مصارف TC کل وصولی TR سے رقبہ abcd کے بقدر زیادہ ہیں۔ یہ فرم کا غیر معمولی نقصان ہے جو اسے برداشت کرنا پڑتا ہے۔

مکمل مقابلہ: مکمل مقابلہ کے تحت ایک شے کی ایک ہی قیمت بازار میں رائج ہوتی ہے۔ کوئی بھی خریدار یا فروخت کار اپنے انفرادی عمل سے قیمت پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ قیمت بہرحال وہی رہتی ہے۔

طویل المیعاد فرم کا توازن: عرصہ طویل سے مراد وہ عرصہ ہوتا ہے، جس میں شے کی رسد کو فرم کی پیداواری صلاحیت میں تبدیلی لا کر گھٹایا یا بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں وقت چونکہ زیادہ ہوتا ہے، اس لئے فرمیں قائم کی جا سکتی ہیں۔ اور اس طرح کل رسد کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

مکمل مقابلہ کے تحت چونکہ نئی فرموں کو صنعت میں داخل ہونے کی مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے غیر معمولی منافع کی موجودگی نئی فرموں کو میدان میں لانے کا باعث بنتی ہے۔ جب کے اس کے برعکس وہ غیر مستعد فرمیں جو معمول کا منافع نہ حاصل کر سکیں وہ طویل عرصہ میں مجبوراً میدان پیدائش سے نکل جائیں گی اس صورت حال کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ طویل عرصہ میں میدان پیدائش میں صرف وہ فرمیں رہ جاتی ہیں جو صرف معمول کا منافع حاصل کر رہ ہوں۔ اس کی مزید وضاحت ڈائیگرام کی مدد سے کی جا سکتی ہے۔

ڈائیگرام:

اس ڈائیگرام کے مطابق فرم طویل عرصہ میں اس وقت توازن میں ہوگی، جب وہ OQ مقدار پیدا کر رہی ہوگی۔ کیونکہ اس پیداوار پر فرم کے **مختتم مصارف = مختتم وصولی**۔ مختتم وصولی کے خط کو مختتم مصارف کا خط نقطہ E پر قطع کرتا ہے۔ اس طرح اوسط مصارف کا خط اوسط حاصل کے خط کو نقطہ E پر چھوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فرم کے اوسط مصارف اوسط وصولی کے برابر ہیں۔ فرم محض معمول کا منافع کما رہی ہے۔ کیونکہ اس نقطہ پر **مختتم وصولی = اوسط وصولی** اور **مختتم مصارف = مختتم وصولی**، اس لئے **مختتم مصارف = اوسط وصولی**۔

نقطہ E پر مختتم مسارف کا خط اوسط مصارف کے خط کو بھی قطع کرتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ **مختتم مصارف = اوسط مصارف**، اس طرح ہمیں یہ معلومات ملتی ہیں کہ:

مختتم مصارف = مختتم وصولی = اوسط مصارف = اوسط وصولی = قیمت

(MC = MR = AC = AR = P)

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

03455045551
Download Free Assignments from
solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

فرم اس حالت میں صرف معمول کا منافع کمارہی ہے اور یہ منافع مصارف پیدائش میں آجر کے منافع یا معاوضہ کی شکل میں شامل ہوتا ہے۔

کاشان اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔